انسان کاتھوک پاک ہے یاناپاک

مجیب: مولانامحمدنوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2042

تاریخ اجراء: 17ربیع الاول1445ھ /04اکتوبر2023ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

انسان کا تھوک پاک ہے یا ناپاک؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

انسان کا تھوک پاک ہے، اگرچہ وہ کافرو جنبی ہو یا حیض ونفاس والی عورت، جب کہ اس میں کوئی ناپاک چیز ملی ہوئی نہ ہو۔ مثلاً کسی نے معاذاللہ شراب پی توجب تک شراب کا کوئی جزء تھوک میں رہے گا تھوک ناپاک ہو گا اور جب اس کے سارے اجزا نکل جائیں گے خواہ منہ دھونے کے ساتھ یا تھوک وغیرہ سے نگل جانے کے ساتھ تو پھر تھوک پاک ہو جائے گا۔

اسی طرح اگر منہ میں بہتا خون آیا تو جب تک تھوک میں اس کا اثر باقی رہے گا، اس سے بھی تھوک ناپاک ہو جائے گا اور جب اس کا اثر زائل ہو جائے گا تو تھوک پاک ہو جائے گا۔

البحر الرائق، تبیین الحقائق، فتاوی شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے:" والنظم للاول "(وسؤر الآدمي والفرس ومايؤكل لحمه طاهر) أما الآدمي؛ فلأن لعابه متولد من لحم طاهر، وإنما لا يؤكل لكرامته ولا فرق بين الجنب والطاهر والحائض والنفساء والصغير والكبير والمسلم والكافر والذكر والأنثى "یعنی آدمی، گھوڑے اور وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے، ان سب کا جھوٹا پاک ہے۔ بہر حال آدمی (کا جھوٹا پاک ہونے کی وجہ یہ ہے کہ) اس کا لعاب پاک گوشت سے بنتا ہے البتہ اس کے گوشت کو انسانی کرامت کی وجہ سے کھانا، جائز نہیں، اب خواہ وہ تھوک جنبی کا ہو یا پاک شخص کا ہو، حیض ونفاس والی عورت کا ہو چھوٹے بچے کا ہو یا بڑے آدمی کا ہو مسلمان کا ہو یا کافر کا ہو مرد کا ہو یا عورت کا ہو (بہر صورت انسانی تھوک پاک ہے۔) (البحر الرائق، کتاب الطھارۃ، ج 01، ص 222، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "معاذاللہ شراب پی کر فوراًپانی پیاتو نجس ہو گیا اور اگر اتنی دیر ٹھہرا کہ شراب کے اجزا تھوک میں مل کر حلْق سے اتر گئے تو ناپاک نہیں مگر شرابی اور اس کے جھوٹے سے بچنا ہی چاہیے۔" (بہار شریعت،ج 1،حصہ 2،ص 341،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے ”کسی کے مونھ سے اتنا خون نکلا کہ تھوک میں سرخی آگئی اور اس نے فوراًپانی پیاتو یہ جھوٹا ناپاک ہے اور سرخی جاتی رہنے کے بعد اس پر لازم ہے کہ کُلی کر کے مونھ پاک کرے اور اگر کُلی نہ کی اور چند بار تھوک کا گزر موضع نَجاست پر ہوا خواہ نگلنے میں یا تھوکنے میں یہاں تک کہ نَجاست کا اثر نہ رہا تو طہارت ہو گئی اسکے بعد اگر پانی پیے گا تو پاک رہیگا اگرچہ ایسی صورت میں تھوک نگلنا سَخْت ناپاک بات اور گناہ ہے۔“ (بہار شریعت،ج 1،حصہ 2،ص 341،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net